रजिस्ट्री सं. डि-221 Regn. No. D-221

भारत का राजपत्र
THE GAZETTE OF INDIA
دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण
EXTRAORDINARY
غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I
PART XVII SECTION I
حصہ XVII سیکشن I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY
اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं I	नई दिल्ली	मंगलवार	26 नवम्बर, 2024	5 अग्रहायण	1946(शक)	खंड XI
No. I	New Delhi	Tuesday	26 November, 2024	5 Agrahayana	1946(Saka)	Vol. XI
نمبر I	نئی دہلی	منگل وار	26نومبر2024	5 اگرہاین	1946 (شک)	جلد XI

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधयी विभाग)

नई दिल्ली,25 नवम्बर, 2024/14 कार्तिक 1946 (शक)

"क़ौमी कमिशन बराए होमियोपेथी ऐक्ट,2020; ट्रांसजेंडर अशख़ास (तहफ़्फ़ुज हक़ूक़) ऐक्ट 2019; इलैक्ट्रानिक सिग्रेट (पैदाकारी, सनअतकारी, दरामद, बरामद, नक़ल व हमल, बिक्री, तक़सीमकरी, ज़ख़ीराकारी और तशहीर) पर मुमानिअत ऐक्ट 2019; बराहे रास्त टैक्स विवाद से विश्वास ऐक्ट, 2020 ; सनदयाफ़ता माली मुआहेदात की दो तरफ़ा दामसाजी ऐक्ट, 2020 और लाज़मी दिफ़ाई ख़िदमात ऐक्ट, 2021" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 25 November, 2024/14 Kartika, 1946 (Saka)

The Translation in Urdu of the following Acts, namely:-"The National Commission for Homoeopathy Act, 2020;The Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2019; The Prohibition of Electronic Cigarettes (Production, Manufacture, Import, Export, Transport, Sale, Distribution, Storage and Advertisement) Act, 2019; The Direct Tax Vivad Se Vishwas Act, 2020; The Bilateral Netting of Qualified Financial Contracts Act, 2020 and The Essential Defence Services Act, 2021 is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under Clause(a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف
(محکمہ وضع قانون)

25نومبر،2024/14 کارتک،1946(شک)

مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان:" قومی کمیشن برائے ہومیوپیتھی ایکٹ،2020؛ٹرانسجنڈر اشخاص(تحفظ حقوق)ایکٹ،2019؛الیکٹرانک سگریٹ(پیداکاری،صنعت کاری،درآمد،برآمد،نقل وحمل،بکری،تقسیم کاری،ذخیرہ کاری اور تشہیر)ممانعت ایکٹ،2019؛براہ راست ٹیکس وِیواد سے وِشواس ایکٹ،2020؛ سندیافتہ مالیاتی معاہدات کی دوطرفہ دام سازی ایکٹ، 2020اور لازمی دفاعی خدمات ایکٹ،2021"کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جارہا ہے اور یہ مستند متن(مرکزی قوانین)ایکٹ،1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ(الف)کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

Dr. Rajiv Mani
Secretary to Government of India.

قیمت۔ 5روپے

لازمی دفاعی خدمات ایکٹ، 2021
نمبر25 بابت2021

[11اگست، 2021]

ایکٹ،تاکہ لازمی دفاعی خدمات کی دیکھ ریکھ کرکے، قوم اور عوام کی جان و مال کی سلامتی اور اس سے منسلک یا ضمنی امور کی توضیع کی جا سکے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے بہترویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:—

1۔ مختصر نام ،وسعت اور نفاذ۔ (1) یہ ایکٹ لازمی دفاعی خدمات ایکٹ، 2021 کہلائے گا۔

(2)اس کا نفاذ پورے بھارت پر ہوگا۔

(3)یہ 30جون، 2021 سے نافذالعمل متصور ہوگا۔

(4)اس تاریخ سے جب اس ایکٹ کو صدر کی منظوری حاصل ہو، ایک سال کے اختتام پر اسکا اثر ختم ہوگا،ماسوائے ان امور کی نسبت جو اس ایکٹ کے نفاذ کے ایسے اختتام سے ماقبل اور عام فقرہ جات ایکٹ، 1897کی دفعہ6 کے تحت کئے گئے ہوں یا ترک فعل ہوگئے ہوں، کا اطلاق اس ایکٹ کے نفاذ کے ایسے اختتام پر اس طرح ہوگا جیسا کہ اسے اس وقت مرکزی ایکٹ کے ذریعے منسوخ کیا جا چکا ہو۔

2۔ تعریفات۔ (1) اس ایکٹ میں بجز اسکے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،—

(الف)"لازمی دفاعی خدمات"سے بذیل مراد ہے—

(i)دفاع سے منسلک کسی غرض کے کےلئے درکار اشیاءیا آلہ جات کی پیدا وار سے متعلق کسی بھی ادارے یا انڈر ٹیکنگ میں کوئی خدمت؛

(ii)یونین کے مسلح دستوں یا ان سے وابستہ کسی ادارہ یا دفاع سے وابستہ کسی دیگر ادارہ یا تنصیب میں کوئی خدمت؛

(iii)دفاع سے متعلق کسی ادارے کے کسی زمرے میں کوئی خدمت جس کی انجام دہی پر ایسے ادارے یا اس میں ملازم کی حفاظت منحصر ہو؛

(iv)کوئی دیگر خدمت جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گذٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے لازمی دفاعی خدمات ہونے کااعلان کرے،جس کے کام کی موقوفی بذیل کو مضرت رساں طور پر متاثر کرے—

(I) دفاعی آلہ جات یا اس سے وابستہ دیگر سامان کی تیاری ؛یا

(II) دفاع سے منسلک کسی غرض کے لئے مطلوب اشیاءیا آلہ جات کی تیاری میں مصروف کسی صنعتی ادارہ یا اکائی کا عمل یا دیکھ ریکھ ؛

(III) دفاع سے منسلک مصنوعات کی مرمت یا دیکھ ریکھ؛

(ب)''ہڑتال''سے مرادلازمی دفاعی خدمات میں مصروف افرادی انجمن کے ذریعے کام کی موقوفی،سست روی،روک ، علامتی ہڑتال،ہمدردانہ ہڑتال یا بڑے پیمانے پر اتفاقی رخصت،یا ایسے افراد جو اس طرح ملاز مت قبول کرنے یا کام کرنے میں مصروف ہوں یا مصروف رہ چکے ہوں ،کی کسی تعداد کی مشترکہ مفاہمت کے انکار یا باہمی طور انکار ہے، اور اس میں بذیل شامل ہے—

(i) زائدالوقت کام سے انکار جہاں ایسا کام لازمی دفاعی خدمات کی دیکھ ریکھ کے لئے ضروری ہو؛

(ii)کوئی دیگر طرز عمل جس سے لازمی دفاعی خدمات میں کام پر سستیِ،خلل یا رخنہ اندازی پیدا ہو یا اس کا امکان ہو۔

(2)یہاں استعمال شدہ الفاظ اور اصطلاحات اور جو متعارف نہ کئے گئے ہوں لیکن صنعتی تنازعات ایکٹ،1947 میں متعارف کئے گئے ہوں،کے بالترتیب وہی معنی ہوں گے جو انہیں اس ایکٹ میں تفویض کئے گئے ہوں۔

3۔ لازمی دفاعی خدمات میں ہڑتال پرممانعت کا اختیار۔ (1)
اگرمرکزی حکومت مطمئن ہو کہ—
(الف) مفادعامہ میں؛یا
(ب)بھارت کے اقتدار اور سا لمیت کے مفادات میں؛یا
(ج)کسی ریاست کی حفاظت میں؛یا
(د)امن عامہ میں؛یا
(ہ) شائستگی میں؛یا
(و)اخلاق میں،
ایسا کرنا لازمی اور قرین مصلحت ہے تو یہ عام یا خصوصی حکم کے ذریعے لازمی دفاعی خدمات میں ہڑتالوں پر ممانعت کر سکتی ہے۔
(2)ضمن(1)کے تحت بنایا گیا حکم ایسے طریقہ میں شائع کیا جائے گا جیسا کہ مرکزی حکومت ایسے حکم کے ذریعے متاثر اشخاص کے علم میں لانے کےلئے اسے ٹھیک سمجھے۔
(3)ضمن(1)کے تحت بنایا گیا حکم چھ ماہ کے لئے نافذ ہوگا،لیکن مرکزی حکومت اسی طرح کے حکم کے ذریعے اسے کسی بھی مدت جوچھ ماہ سے تجاوز نہ کرے،کے لئے توسیع کر سکتی ہے،اگر یہ مطمئن ہو کہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا لازمی اور قرین مصلحت ہے۔
(4)ضمن(1)کے تحت بنائے گئے حکم کے اجراءہونے پر—
(الف)لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کوئی بھی شخص ہڑتال پر نہیں جا ئے گا یا ہڑتال پر نہیں رہے گا؛
(ب)ایسی خدمات میں منسوب یاملازم اشخاص کے ذریعے اعلان کردہ یا شروع کردہ کوئی بھی ہڑتال آیا ایسے حکم کے اجراءہونے سے قبل یا مابعد،غیر قانونی ہوگی۔
4۔ اشخاص کی علیحدگی۔ جہاں دفعہ3 کے ضمن (1) کے تحت کوئی حکم جاری ہوا ہو تو کوئی بھی پولیس افسر تمام ایسے

اقدامات اٹھائے گا جیسا کہ ایسا افسر ٹھیک سمجھتا ہو جس میں پولیس طاقت کا استعمال بھی شامل ہے، اگر وہ کسی شخص کو،بذیل سے متعلق کسی علاقہ میں اسکی موجودگی سے علحیٰد ہ کر نا ضروری سمجھتا ہو—
(الف)دفاعی آلہ جات میں تیاری کی خدمات ؛یا
(ب)دفاع سے متعلق کسی غرض کے لئے مطلوب اشیاءیا آلہ جات کی تیاری یامصنوعات سازی میں مصروف کسی صنعتی ادارہ یا اکائی کا عمل یا دیکھ ریکھ؛یا
(ج)دفاع سے متعلق مصنوعات کی مرمت یا دیکھ ریکھ اگر لازمی دفاعی خدمات کی انجام دہی،حفاظت یا دیکھ ریکھ کیلئے مضرت رساں ہو ں گی۔

5۔ غیر قانونی ہڑتالوں میں حصہ لینے والے ملازمین کی بر خاستگی ۔ (1)کوئی بھی شخص جو—
(الف)اس ایکٹ کے تحت غیر قانونی ہڑتال شروع کروانے میں پیش پیش ہو یا اس ہڑتال میں با ضابطہ حصہ لیتا ہو؛یا
(ب)دیگر اشخاص کو بھی ایسے کسی ہڑتال پر جانے یا دیگر طور حصہ لینے یا شروع کرنے کے لئے اُکساتا ہو یا ترغیب دیتا ہو تو ویسی ہی توضیعات کے مطابق تادیبی کارروائی (بشمول بر خاستگی) کا مستوجب ہوگا جو اسکی ملازمت کی نسبت اس پر عائد خدمات کی قیودو شرائط کے تحت کسی دیگر بنیاد پر ایسی تادیبی کارروائی (بشمول برخاستگی) کی غرض کے لئے قابل اطلاق ہوں۔
(2)فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں درج کسی امر کے باوجود یا لازمی دفاعی خدمات میں کسی ملازم شخص پر قابل اطلاق خدمات کی قیودو شرائط کے تحت ضمن(1)کے تحت کسی شخص کی برخاستگی سے قبل کسی تحقیقات کی ضرورت نہیں ہوگی اگر ایسے شخص کو علیحدہ یا بر خاست

کرنے کے لئے با اختیار اتھارٹی مطمئن ہو کہ تحریراً ریکارڈ کئے جانے والی وجوہات کی بنا پر ایسی تحقیقات کرنا مناسب طور پر قابل عمل نہیں ہے۔

6۔ غیر قانونی ہڑتالوں کےلئے سزاء۔ کوئی بھی شخص جو اس ایکٹ کے تحت غیرقانونی ہڑتال کی شروعات کرتاہو یاایسے کسی ہڑتال پر جاتا ہو یا رہتا ہو یا دیگر طور پر حصہ لیتا ہو،ایسی مدت کی سزائے قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے لئے سزاء کامستوجب ہوگا۔

7۔ اُکسانے وغیرہ کے لئے سزاء۔ کوئی بھی شخص جو دیگر اشخاص کو کسی ہڑتال میں حصہ لینے یا دیگر طور پر عمل کرنے یابڑھاوا دینے کے لئے اُکساتا ہو یا ترغیب دیتا ہو جو اس ایکٹ کے تحت غیر قانونی ہو ،ایسی مدت کے لئے سزائے قید جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو پندرہ ہزار روپے تک ہو سکتاہے یا دونوں کے لئے سزاءکامستوجب ہوگا۔

8۔ غیر قانونی ہڑتالوں کے لئے مالی امداد دینے پر سزاء۔ کوئی بھی شخص جو جان بوجھ کر کسی ہڑتال کی تائید میں یا بڑھاوا دینے میں کوئی رقم صرف کرتا ہو یا فراہم کر تا ہو،ایسی مدت کی سزائے قید جو دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جوپندرہ ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے لئے سزاءکامستوجب ہوگا۔

9۔ لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کسی صنعتی ادارے یا اکائی میں تالہ بندی پر ممانعت کا اختیار۔ (1)اگر مرکزی حکومت مطمئن ہو کہ—

(الف) مفاد عامہ میں؛یا

(ب)بھارت کے اقتداراور سا لمیت کے مفاد میں؛یا

(ج)کسی ریاست کی حفاظت میں؛یا

(د)امن عامہ میں؛یا
(ہ)شائستگی میں؛یا
(و)اخلاق میں،
ایسا کرنا لازمی یا قرین مصلحت ہے تو یہ عام یا خصوصی حکم کے ذریعے لازمی دفاعی خدمات میں منسوب صنعتی ادارہ جات یا اکائیوں میں تالہ بندی پر ممانعت کر سکتی ہے۔
(2)ضمن(1)کے تحت بنایا گیا حکم ایسے طریقے میں شائع کیا جائے گا جیسا کہ مرکزی حکومت اسے ایسے حکم کے ذریعے متاثر اشخاص کے علم میں لانے کے لئے ٹھیک سمجھتی ہو۔
(3)ضمن(1)کے تحت بنایا گیا حکم چھ ماہ تک نافذالعمل ہوگا لیکن مرکزی حکومت اسی طرح کے حکم کے ذریعے اسے ایسی مدت تک بڑھا سکتی ہے جو چھ ماہ سے تجاوز نہ کرے،اگر یہ مطمئن ہو کہ ایسا کرنا مفاد عامہ میں ہوگا۔
(4)ضمن(1)کے تحت کسی حکم کے اجراءہونے پر،—
(الف)لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کوئی بھی آجر کسی تالہ بندی کا آغاز نہیں کرے گا؛اور
(ب)لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کسی آجر کے ذریعے اعلان کردہ یا شروع کردہ تالہ بندی،آیا ایسے حکم کے اجراءہونے سے قبل یا مابعد،غیر قانونی ہوگی۔
(5)لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کسی صنعتی ادارے یا اکائی کا کوئی آجر جس نے تالہ بندی کا آغاز کیا ہو،جاری رکھا ہو یا دیگر طور پر بڑھاوا دیا ہوجو اس دفعہ کے تحت غیر قانونی ہو،ایسی مدت کے لئے سزائے قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کے لئے سزا کا مستوجب ہوگا۔

10- لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کسی صنعتی ادارے یا اکائی میں کام بندی کروانے پر ممانعت کا اختیار۔ (1)اگر مرکزی حکومت مطمئن ہو کہ،—

(الف)مفاد عامہ میں؛یا

(ب)بھارت کے اقتدار اور سا لمیت کے مفادمیں؛یا

(ج)کسی ریاست کی حفاظت میں؛یا

(د)امن عامّہ میں؛یا

(ہ)شائستگی؛یا

(و)اخلاق میں،

ایساکرنا لازمی اور قرین مصلحت ہے تو یہ عام یا خصوصی حکم کے ذریعے بجلی کی کمی یا قدرتی آفات سے مختلف کسی کام گر(بدلی کام گر یا عارضی کام گرسے مختلف)جس کا نام لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کسی صنعتی ادارے یا اکائی کے حاضری رجسٹر میں درج ہو،کی کسی دیگر بنیاد پر کام بندی پر ممانعت کر سکے گی۔

(2)ضمن(1)کے تحت بنایا گیا حکم ایسے طریقے میں شائع کیا جائے گا جیسا کہ مرکزی حکومت ایسے حکم سے متاثر اشخاص کے علم میں لانے کےلئے ضروری سمجھتی ہو۔

(3)ضمن(1)کے تحت بنایا گیا حکم چھ ماہ کےلئے نافذالعمل ہوگا،لیکن مرکزی حکومت اسی طرح کے حکم نامے کے ذریعے ایسی مدت کے لئے جوچھ ماہ سے تجاوز نہ کرے، اسے بڑھا سکتی ہے اگر یہ مطمئن ہو کہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا لازمی یا قرین مصلحت ہے۔

(4)ضمن(1)کے تحت حکم جاری ہونے پر،—

(الف)ایسے ادارے کی نسبت جس پر ایسے حکم کا اطلاق ہو،کوئی آجر کسی کام گرکی(بدلی کام گریا عارضی کام گرسے مختلف) جس کا نام لازمی دفاعی خدمات میں منسوب

کسی صنعتی ادارے یا اکائی کے حاضری رجسٹر میں درج ہو،کام بندی نہیں کرے گا یا کام بندی کو جاری نہیں رکھے گا،بجز اس کے کہ ایسی کام بندی بجلی کی کمی یا قدرتی آفات کی وجہ سے ہو،اور ایسی کوئی کام بندی یا کام بندی کا تسلسل غیر قانونی ہوگا بجز اس کے کہ ایسی کام بندی یا کام بندی کا تسلسل بجلی کی کمی یا قدرتی آفات کی وجہ سے ہو۔

(ب)کوئی کام گر جس کی کام بندی فقرہ(الف)کے تحت غیر قانونی ہو،فی الوقت نافذالعمل کسی قانون کے تحت تمام مفادات کا حق دار ہوگا جیسا کہ اگر اس نے کام بندی نہ کی ہو۔

(5)لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کسی صنعتی ادارہ یا اکائی کا کوئی آجر جو کسی کام گر کی کام بندی کرتا ہو یا کام بندی جاری رکھتا ہو،اگر اس دفعہ کے تحت ایسی کام بندی یا کام بندی کا ایسا تسلسل غیر قانونی ہو،ایسی مدت کی سزائے قید جو ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو دس ہزار روپے تک ہو سکتا ہے یادونوں کے لئے سزاءکا مستوجب ہوگا۔

11۔بغیر وارنٹ گرفتاری کا اختیار۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ، 1973 میں کسی امر کے باوجود کوئی بھی پولیس افسر کسی بھی شخص کو بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے جس نے مشتبہ طور پر اس ایکٹ کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو۔

12۔ جرائم کی سرسری طور پر سماعت۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں درج کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم کی سرسری سماعت ریاستی حکومت کے ذریعے اس بارے میں خصوصی طور پر اختیار شدہ درجہ اول کے کسی میٹروپولیٹن مجسٹریٹ یاکسی جوڈیشل مجسٹریٹ کے ذریعے ہوگی اور متذکرہ مجموعہ کی دفعات262 سے 265

(بشمول دونوں) کی توضیعات جہاں تک ہو سکے ایسی سماعت پر لاگو ہونگی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت سرسری سماعت میں کسی جرم کے لئے سزایابی کی صورت میں ایسے مجسٹریٹ کے ذریعے یہ جائز ہوگا کہ ایسی مدت کے لئے سزائے قید کا حکم صادر کرے جس کے لئے ایسا جرم اس ایکٹ کے تحت قابل سزاءہو۔

13. جرائم کی سماعت۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 میں درج کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت قابل سزاءتمام جرائم قابل دست اندازی اور غیر ضمانتی ہونگے۔

14. بعض علاقہ جات میں دیگر قوانین کاحوالہ۔ اس ایکٹ میں کسی دیگر قانون جو کسی علاقے میں نافذالعمل نہ ہو اور ایسے قانون کے تحت کسی اتھارٹی کے لئے کوئی حوالہ، اس علاقے سے متعلق اس علاقے میں نافذالعمل مماثل قانون اور ایسے مماثلی قانون کے تحت مماثلی اتھارٹی کا معنی رکھے گا۔

15. نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کاتحفظ اس ایکٹ کے تحت مرکزی حکومت یا کسی افسر کی کسی کارروائی کے لئے جو نیک نیتی سے کی گئی ہو یا کئے جانا مقصودہو،کے خلاف کوئی دعویٰ،استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی دائر نہیں ہوگی۔

16. ایکٹ کا دیگر قوانین پر غالب ہونا۔ اس ایکٹ اور اس کے تحت جاری کسی حکم کی توضیعات، صنعتی تنازعات ایکٹ،1947 یا فی الوقت نافذالعمل کسی دیگر قانون میں درج متضاد کسی امر کے باوجود موثر ہونگی۔

17. ایکٹ14 بابت1947کی ترمیم۔ صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 میں دفعہ 2کے فقرہ(ن)کے ذیلی فقرہ(ط الف)میں الفاظ

”یا گودی“کے مقام پر الفاظ”لازمی دفاعی خدمات میں منسوب کوئی صنعتی ادارہ یا یونٹ یا گودی“رکھے جا ئیں گے۔

18۔ پارلیمنٹ کے سامنے اطلاع ناموں کو پیش کرنا۔ اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ ہر اطلاع نامہ اس کے بنائے جانے یا جاری کئے جانے کے بعد جتنی جلدی ہو سکے ،پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں جبکہ اس کا اجلاس جاری ہو ،تیس دنوں کی کُل مدت کے لئے جوایک اجلاس یا دو یا اس سے زائد متواتر اجلاسوں پر مشتمل ہو سکتی ہے ، رکھا جائے گا اور اگر ایسے اجلاس سے فوراً مابعد یا متذکرہ بالا اجلاس یا متواتر اجلاسوں کے اختتام کے قبل دونوں ایوان ایسے اطلاع نامہ میں کوئی ردوبدل کرنے پر اتفاق کرتے ہوں یا دونوں ایوان اس بات پر متفق ہوں کہ اطلاع نامہ جاری نہیں کیا جانا چاہیے تو اسکے بعد اطلاع نامہ ایسی ردوبدل والی شکل میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہیں رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو،تاہم،ایسی کوئی ردوبدل یا کالعدمی اس اطلاع نامے کے تحت سابقہ طور پر کئے گئے کسی امر کی جوازیت کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

19۔ منسوخی اور استثنیٰ۔ (1)لازمی دفاعی خدمات آرڈیننس، 2021 ذریعہ ھٰذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2)ایسی منسوخی کے باوجود متذکرہ آرڈنینس کی توضیعات کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت کیا گیا امریا کی گئی کارروائی متصور ہوگی۔

بھارت کے صدر نے دی اسینشیل ڈیفنس سروسز ایکٹ،2021 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستندمتن(مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کردیا ہے۔

سیکرٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the Essential Defence Services Act, 2021 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.